تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کا ترجمان

ماہنامہ

جلد نمبر: 6

شمارہ: 03

انٹرنیٹ گزٹ

مارچ 2016ء

المنار

زیر نگرانی: مبارک احمد صدیقی - صدر تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن - یو. کے

مجلس ادارت: رانا عبدالرزاق خان، عطاء القادر طاہر، سید حسن خان، آصف علی پرویز - مینجر: سید نصیر احمد

Taleem-Ul-Islam College Old Students Association - U.K
53, Melrose Road, SW18 1LX, London.
Ph. 020 8877 5510 - Fax: 020 8877 9987
ticassociation@gmail.com - www.alminaruk.com

قال اللہ تعالیٰ

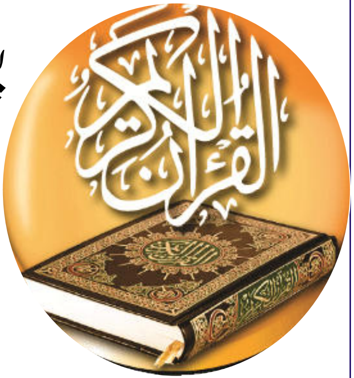

پس بتوں کی پلیدی سے احتراز کرو اور جھوٹ کہنے سے بچو۔

(سورۃ الحج:31)

اور وہ لوگ بھی (اللہ کے بندے ہیں) جو جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے اور جب لغو باتوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر (بغیر ان میں شامل ہونے کے) گزر جاتے ہیں۔ (سورۃ الفرقان:73)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

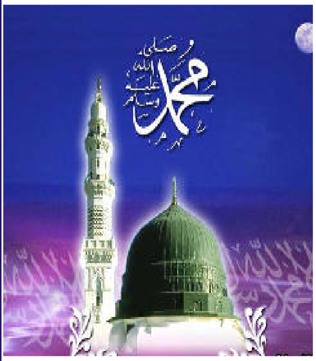

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف اور جو انسان ہمیشہ سچ بولے اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ صدیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ گناہ اور فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف اور جو آدمی ہمیشہ جھوٹ بولے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کذاب لکھا جاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب۔ باب قول اللہ اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

”قرآن شریف نے جھوٹ کو بھی ایک نجاست اور رجس قرار دیا ہے... جھوٹ کو بت کے مقابل رکھا ہے اور حقیقت میں جھوٹ بھی ایک بت ہی ہے... جیسے بت کے نیچے کوئی حقیقت نہیں ہوتی اسی طرح جھوٹ کے نیچے بجز ملمّع سازی کے اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔... اگر جھوٹ بولنے والے چاہیں کہ ہمارا جھوٹ کم ہو جائے تو جلدی سے دور نہیں ہوتا۔ مدت تک ریاضت کریں تب جا کر سچ بولنے کی عادت ان کو ہو گی۔“ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 350)

ارشاد سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

☆ فائدہ تو تبھی ہے جب کسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے آپ اس ایسوسی ایشن کو ذریعہ بنائیں۔

☆ نیکیوں کی جاگ لگانا بھی ایسوسی ایشن کا کام ہونا چاہئے۔

☆ اپنی ایسوسی ایشن کو آرگنائز کر کے منصوبہ بندی کریں کہ کس حد تک آپ پاکستان کے غریب احمدی طلباء کی مدد کر سکتے ہیں۔ (الفضل ربوہ 13 اگست 2011)

ریزولیوشن درست نہیں

چوہدری محمد علی صاحب

1953ء کے فسادات کے بعد کی بات ہے۔ ابھی مارشل لاء ذرا نرم شکل میں نافذ تھا۔ وائی۔ایم۔سی۔اے میں رونگ ایسوسی ایشن کی انتظامیہ کا اجلاس ہوا۔ مکرم پروفیسر اشفاق علی خان صدر تھے۔ آرمی کی طرف سے خود جنرل محمد اعظم صاحب شامل ہوئے۔ عاجز بھی رکن تھا۔ زیر بحث معاملہ یہ تھا کہ ریلوے کی خواتین کی کشتی رانی کی ایک کلب کی طرف سے جو ایسوسی ایشن سے ملحق تھی یہ شکایت کی گئی کہ کالجوں کے طلباء انہیں تنگ کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ تعداد میں ہمارے ہی کالج کے طلباء وہاں جاتے تھے کیونکہ ہمارے پاس کھیل کا کوئی اور میدان نہیں تھا۔ جب کوائف سامنے آئے تو پتہ چلا کہ طلباء بہت بیہودگیاں کرتے ہیں۔ اس پر جنرل صاحب بہت خفا ہوئے اور کہا کہ اگر ایسی غنڈہ گردی جاری رہی تو ہم اپنا الحاق واپس لے لیں گے۔ اس پر ایک بہت سخت قسم کا ریزولیوشن پاس ہوا اور تمام کالجوں کے پرنسپلوں کو تنبیہ کی گئی کہ اب کوئی ایسا واقعہ ہوا تو وہ ذاتی طور پر ذمہ دار سمجھے جائیں گے۔ اور سخت کاروائی کی جائے گی۔ جب ریزولیوشن پاس ہو گیا تو خواتین کی کلب کی نمائندہ نے کھڑے ہو کر کہا کہ ریزولیشن درست نہیں۔ سب نے یہی سمجھا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ کافی نہیں لیکن انہوں نے کہا کہ اس میں ایک ترمیم ضروری ہے اور وہ یہ کہ اس ریزولیوشن میں سے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کا نام نکال دیا جائے۔ کیونکہ ہمیں اس کالج کے طلباء سے کوئی شکایت نہیں۔ چنانچہ اس کے مطابق ترمیم کی گئی اور اس ترمیم کے متعلق بعض اراکین نے حضورؒ کی تعریف میں بھی کلمات کہے کہ وہ خود دریا پر تشریف لے جاتے ہیں اور اپنے کالج کے طلباء کو ڈسپلن اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کا درس دیتے ہیں۔

(ماہنامہ مصباح جون جولائی 2008ء)

سائنس اور ریسرچ کا میدان

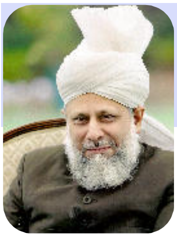

☆ آج کل مثلاً یہاں (U.K) کے مقامی لوگوں میں سائنس کے مضامین پڑھنے کی طرف بہت کم رجحان ہے، ریسرچ کی طرف جانے کا بہت کم رجحان ہے اور اس کا اظہار اخباروں میں بھی ہو رہا ہے اور بڑی فکرمندی کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ آئندہ چند سالوں میں اگر یہی صورت حال رہی تو ہمیں آئندہ ریسرچ کے لئے سائنسدان نہیں ملیں گے۔ اس لئے میں احمدی بچوں کو کہتا ہوں کہ اپنی پڑھائی کی طرف خاص طور پر توجہ دیتے ہوئے سائنس کے میدان میں بھی آگے بڑھیں اور یہ چیز ایسی ہے جس سے یہ لوگ، یہ قومیں، یہ مغرب مجبور ہوگا کہ اس مضمون کی اہمیت کی وجہ سے جو آپ نے پڑھا ہوا ہے آپ کو اپنے اندر جذب کرے۔

☆ پس آج آپ طلباء اگر ارادہ کر لیں کہ سائنس کے میدان میں اتنا آگے بڑھنا ہے کہ آئندہ اس ملک کی سائنسدانوں کی جو ضرورت ہے وہ آپ نے پوری کرنی ہے تو یہ اسلام کے نام کو روشن کرنے والا ایسا کام ہوگا جس سے جیسا کہ میں نے کہا یہ قومیں مجبور ہوں گی کہ پھر اسلام کے خلاف کوئی بات نہ کر سکیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے اجتماع سے خطاب، از مشعلِ راہ جلد پنجم حصّہ چہارم صفحہ 88)

65 برس کی عمر میں حفظ قرآن

حضرت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ رئیس کھیوا باجوہ سیالکوٹ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک مرتبہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی صحبت میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی نصیحت ارشاد فرمائیں۔ حضورؓ نے فرمایا:

”مولوی صاحب (میں) نہیں سمجھتا کہ کوئی چیز کرنے کی ہو اور آپ کر نہ چکے ہوں۔ اب تو حفظ قرآن ہی باقی ہے“۔

چنانچہ اُنہوں نے قریباً 65 سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کرنا شروع کیا اور باوجود اتنی عمر کے حافظِ قرآن ہو گئے۔

(الفضل قادیان ۱۹ اپریل ۱۹۴۷)

سیاحت اُردن

(عطاءالقادر طاہر-لندن)

حال ہی میں مجھے بمعہ اپنی فیملی اردن جانے کا اتفاق ہوا۔اس سیر وسیاحت کے اغراض ومقاصد میں اس نبیوں کی سرزمین،اسلامی ودیگر مقامات وغیرہ دیکھنے کے لئے تھا۔ہمارے لئے یہ بہت یادگاراورایمان افروز سیاحت تھی جس میں زمانہؑ قدیم کے انسانوں کے ارتقاع اورمختلف تہذیبوں کے آثارِ قدیمہ دیکھنے کا موقع ملا۔جس میں سے ایک اصحابِ کہف کی جگہ ہے۔ جواردن کے شہر ''عمان'' سے کچھ ہی فاصلہ پر ہے۔

اصحابِ کہف (اشخاصِ غار)

قرآن پاک کی 18 ویں سورۃ کہف میں ایک غار میں خوابیدہ سات نوجوانوں کے بارہ میں ذکر ہے۔مختلف علماء ومشائخ نے اپنے طور پر اس کی تفسیر بیان کی ہے۔مگر سب سے مصدقہ تفسیر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے فرمائی ہے جس کا مطالعہ کرنا بہت سودمند ہوگا۔

اصحاف ِکہف یعنی''اشخاصِ غار'' کے بارہ میں قرآن مجید کی اٹھارویں سورۃ میں ذکر ہے۔قرآن مجید میں ہے کہ ''بعض لوگوں نے ان اشخاص کی تعداد 3,5 یا 7 بتائی ہے۔'' جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''وہی خوب جاننے والا ہے۔''

مختلف مفسرین کے مطابق یہ لوگ ''توحید'' پر یقین رکھتے تھے اورنصرانی عقیدہ کے حامل تھے اوربت پرستی سے انکار کرتے تھے۔اس مذہبی اختلاف کے باعث انہیں دوسرے لوگوں سے سخت مخالفت کا سامنا تھا۔اسی خوف کی بناپر یہ نوجوان ایک غار میں چھپ گئے جبکہ ان کا کتّا بھی ان کے ساتھ تھا جوغار کے دہانہ پر بیٹھ کر پہرہ دیتا تھا۔اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری کردی اوروہ 103 سال تک خوابیدہ رہے۔(300 سال شمسی ۔ 309 سال قمری)

جب اللہ تعالیٰ نے اصحابِ کہف کو بیداری عطا فرمائی توانہوں نے ایک دوسرے سے سوال کیا کہ وہ کتنی دیرتک اس کیفیت میں رہے ہیں۔کسی نے کہا ''ایک دن'' کے لئے اورکسی نے کہا کہ شاید ''ایک دن'' سے بھی کم۔ پھرانہوں نے اپنے ایک ساتھی کو''شہر'' سے کھانا لانے کے لئے بھیجا۔لیکن اس کے پاس پُرانے زمانے کے سکّے تھے۔دوکانداروں کو بڑی حیرت ہوئی اوررفتہ رفتہ بادشاہِ وقت کو جوکہ عیسائی تھا اس واقعہ کی خبر ہوئی۔اُس نے ان نصرانیوں کو بڑی عزت و احترام سے اپنے پاس بلوایا اوران کی دعوت کی۔کھانے کے بعد یہ لوگ پھر غار میں جاکر سوگئے۔

الغرض میں ایک دفعہ پھراس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی تحریرشدہ تفسیر کا حوالہ دیکھنے کی طرف توجہ مبذول کرنے کوکہوں گا۔جبکہ مندرجہ ذیل بیان بوقت سیر ہمارے گائیڈ کی طرف سے بتایا گیا تھا۔

بہت سے اسلامی مفکرین جن میں ایک مشہور مفکر مفتی تقی عثمانی نے بھی نشاندہی کی ہے کہ یہی مقام ''صحیح'' (غار) ہے جبکہ بعض لوگ ''ترکی'' میں موجود ایک غار کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں۔اس مقام کے اوپر کی جانب ایک چھوٹی مگر نہایت خوبصورت اورصاف ستھری مسجد بنائی گئی ہے۔ جوکہ دیکھنے کے لائق ہے۔ (جاری...)

غزل...فیض احمد فیض

تم آئے ہو نہ شب انتظار گزری ہے
تلاش میں ہے سحر، بار بار گزری ہے
جنوں میں جتنی بھی گزری، بکار گزری ہے
اگرچہ دل پہ خرابی ہزار گزری ہے
وہ بات سارے فسانے میں جس کا ذکر نہ تھا
وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری ہے
نہ گُل کھلے ہیں، نہ ان سے ملے، نہ مے پی ہے
عجیب رنگ میں اب کے بہار گزری ہے
چمن پہ غارت گلچیں پہ جانے کیا گزری
قفس سے آج صبا بے قرار گزری ہے

چوہدری مسعود احمد خان شہید

(پروفیسر محمد شریف خان۔ فلاڈلفیا، امریکہ)

1956-57 کے دوران فضل عمر ہوسٹل، ربوہ میں ایک صحت مند توانا گجراتی لڑکا مسعود خان کمرہ نمبر 45 میں میرا روم میٹ تھا۔ موصوف گجرات زمیندارہ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر اور انگریزی کے مشہور استاد محترم چوہدری سردار خان صاحب کا سب سے چھوٹا بیٹا تھا۔ چوہدری صاحب زمیندارہ ہائی سکول گجرات کے کئی سال ہیڈ ماسٹر رہے۔ آپ کا تعلق گجرات شہر کے نواہی گاؤں دھیر کے سے تھا۔ سکول سے ریٹائرمنٹ کے بعد چوہدری صاحب کچھ عرصہ احمدیہ ہوسٹل لاہور کے سپرنٹنڈنٹ اور پھر امام مسجد لندن مقرر ہوئے۔

مسعود کی شخصیت نے میری یاداشت پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں، چہرے پر ہر وقت مسکراہٹ کھیلتی رہتی، دھیما طرزِ کلام، مضبوط مذہبی تربیت۔ موسمِ گرما کی چھٹیوں سے جب واپس آتا تو ایک چھوٹی سی ٹین کی ٹرنکی کو اپنی چارپائی کے نیچے تالا لگائے رکھتا۔ کمرے میں پھیلی دیسی گھی میں بُھنی پنجیری کی اشتہا انگیز بھینی بھینی خوشبو ہم تینوں روم میٹس کو ہر وقت چوری پر اُکساتی رہتی۔ صبر کی بھی تو کوئی حد ہوتی ہے، بھلا چھ عدد آنکھوں سے چابی کب تک چھپی رہ سکتی تھی۔ ایک دن جب مسعود نہانے گیا، ہم تینوں روم میٹس چنے کی دال کی بُھنی ہوئی مزیدار پنجیری سے لطف اندوز ہونے میں مگن تھے کہ مسعود آ گیا، اپنی پنجیری کا حشر دیکھ کر مسکرا کر چپ رہا۔ کھسیانے ہو کر ہم نے تالہ ڈالکر ٹرنکی کو وہیں چارپائی کے نیچے رکھ دیا، اور مسعود سے کئی دن آنکھیں چراتے رہے۔

اگلے سال میں گرمیوں کی چھٹیوں میں ایک دن کے لیئے مسعود کی دعوت پر گکھڑ منڈی سے مسعود کے گاؤں دھیر کے گیا، خاص طور پر وہی یادگار پنجیری سویٹ ڈش کے طور پر میز پر تھی، ہاتھ روک روک کر لیتا رہا! یادِ ماضی عذاب ہے...!

میں مزید تعلیم کے لئے لاہور چلا گیا، مسعود نے بی ایس سی میں تعلیم الاسلام کالج میں اپنی پڑھائی جاری رکھی۔ ہماری خط و کتابت کچھ عرصہ چلتی رہی جب تک مسعود بی ایس سی کے بعد اپنے والد صاحب کے پاس انگلینڈ پی ایچ ڈی کے سلسلے میں چلا گیا۔ ایک بر فانی رات کالج سے دیر سے آیا، basement میں پانی بھرنے کی وجہ سے کمرے کی بجلی کا فیوز چیک کرنے کے لئے گیا۔ تاریں ہاتھ میں تھیں سوچ لگاتے ہوئے شاک لگنے سے وہیں شہید ہو گیا، تعلیم الاسلام کالج سے وابستہ یادیں چھوڑ گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

محترم چوہدری رحمت خان صاحب جب ربوہ تشریف لاتے فضل عمر ہوسٹل تشریف لاتے، اور ہماری پڑھائی کے متعلق پوچھتے۔ بہت مشفق بزرگ تھے۔ نصائح فرماتے کہ ہمیں ہوسٹل میں سست نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہیے۔ جو سست ہو اسے انگریزی میں lousy کہتے ہیں، یعنی جوں کی طرح آہستہ آہستہ چلنے والا۔ پھر بڑے اچھوتے انداز میں louse یعنی 'جوں' سے متعلق گفتگو میں ہمیں lousey person اور Delouse (یعنی جوئیں نکالنا) کے معانی میں فرق بتایا۔

اللہ ان پاک طینت پیاروں پر اپنی رحمت نازل فرماتا رہے۔ آمین۔

ضروری اعلان برائے ادائیگی سالانہ فیس وطلباء فنڈ TICOSA

جیسا کہ ممبران TICOSA کو معلوم ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ بنصرالعزیز نے سالانہ فیس 24 پونڈ مقرر فرمائی ہے۔ تمام ممبران TICOSA سے گزارش ہے کہ اگر اپنی فیس بذریعہ چیک ارسال کرنا چاہتے ہیں تو TICOSA کے نام پر ارسال کریں چیک کی پشت پر ممبر کوڈ ضرور لکھیں۔ ایڈریس مندرجہ ذیل ہے:

181.London Road Mordan SURREY SM4 5PT

اگر آپ آن لائن دینا چاہیں تو مندرجہ ذیل اکاؤنٹ نمبر میں ٹرانسفر کریں:

AC.NO.35109920--NATWEST--SORT.CODE.60-20-09

رقم ٹرانسفر کرتے وقت اپنے ممبر کوڈ کا ضرور حوالہ دیں تاکہ آپ کے کھاتے میں اس کا اندراج ہو سکے۔ علاوہ ازیں فنانس سیکرٹری بھی آپ سے رابطہ کریں گے۔ اس تنظیم کا اہم مقصد نادار طلباء کی امداد و تعلیم ہے۔ سال گزشتہ کی طرح امسال بھی افریقہ میں ایک پرائمری سکول بنانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اگر آپ اس کارِ خیر میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو اس صدقہ جاریہ میں جلد اور ضرور حصہ لیں۔ جب تک یہ اسکول جاری رہے گا آپ کو اجر ملتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے۔ آمین۔ خاکسار

چوہدری عبدالمنان اظہر (سیکرٹری فائنانس)۔ فون: 07886381033

جستہ جستہ

ایک نثر نگار نے شکایت کی ہے کہ شاعروں کی تو بہت آؤ بھگت ہو رہی ہے لیکن نثر نگاروں کو کوئی گھاس نہیں ڈالتا۔ پھرتے ہیں نثر نگار کوئی پوچھتا نہیں، یہ صاحب ٹھیک ہی تو کہتے ہیں۔ ہر روز کسی نہ کسی مشاعرے کا اعلان ہوتا ہے۔ جس اخبار کو کھول کر دیکھو مشاعروں کے اشتہارات کی بھرمار ہے۔ یہ مشاعرہ شکار پور میں ہو رہا ہے، وہ شکاگو میں۔ شاعروں کو دوبئی سے بھی دعوت نامے موصول ہو رہے ہیں، برطانیہ اور امریکا سے بھی۔ ناروے وال کے مشاعرے سے کپڑے جھاڑ کر اٹھتے ہیں تو ناروے سے دوطرفہ ٹکٹ آ جاتا ہے۔ چوہڑکانہ کے مشاعرے میں غزل پڑھنے کے لیے شاعر جیب میں ہاتھ ڈالتا ہے تو مانچسٹر کے مشاعرے کا دعوت نامہ نکل آتا ہے۔ کوئی شاعر ویزا لگوانے دوڑا جا رہا ہے، کوئی شیروانی ڈرائی کلین کروانے بھاگا جا رہا ہے۔ کوئی درزی کی دکان میں کھڑا، کھڑا پاجامہ ٹرائی کر رہا ہے۔ کوئی کلّے میں پان دبائے ٹیکسی کے انتظار میں کھڑا ہے۔

کئی شاعروں کو تو مویشی میلوں ہی سے فرصت نہیں۔ سبّی کے میلے پر غزل پڑھتے ہی جیکب آباد کی گاڑی پکڑتے ہیں۔ وہاں سے فارغ ہو کر سکھر کے میلے میں داد وصول کرنے بھاگتے ہیں۔ لاڑکانہ اور ٹنڈو آدم کے میلے الگ ہیں۔ پنجاب کے بڑے شہروں میں بھی مویشیوں کے میلے لگتے ہیں اور شاعر حضرات سج دھج کر آتے ہیں۔ مشاعرے مویشی میلوں کی کامیابی کی ضمانت سمجھے جاتے ہیں۔ ایک میلہ مویشیاں محض اس لیے ملتوی کرنا پڑا کہ شاعر مہیا نہ ہو سکے۔

پنجاب اور سندھ میں تو مشاعروں اور مویشی میلوں کا سنگم خاصا مضبوط ہے لیکن صوبہ سرحد کے بارے میں کبھی سننے میں نہ آیا کہ وہاں کوئی میلہ مویشیاں لگا ہو یا شاعروں کو دعوتِ شرکت دی گئی ہو۔ شاید یہاں کے مویشیوں میں ابھی ادبی ذوق بیدار نہیں ہوا۔

(رشید ارشد کی ’’تیسری کتاب‘‘ سے ماخوذ)

کبھی بہت دُکھی محسوس کریں تو اپنی شادی کی ویڈیو اُلٹی چلا کر دیکھئے گا۔ بیوی اپنی انگلی سے انگوٹھی اُتارے گی، کار سے نکلے گی اور اپنے گھر چلی جائے گی...!!

جیل جا رہا ہوں...

امیر شہر کو شاعری کا شوق چرایا۔ غزل لکھی اور ملک الشعراء بہار ایرانی کو دربار میں بلایا۔ اسے غزل دی اور رائے طلب کی۔ ملک الشعراء نے دیکھی اور کہا: ’’بیکار اور فضول۔‘‘

امیر نے انہیں ایک مہینے کیلئے جیل میں ڈال دیا۔ کچھ عرصہ کے بعد امیر شہر نے پھر غزل کہی اور سمجھا کہ ملک الشعراء کا دماغ صحیح ہو گیا ہوگا۔ دربار میں طلب کیا۔ غزل دکھائی۔ انہوں نے غزل پڑھی اور وہیں رکھ کر چل پڑے۔ امیر نے پوچھا کہ کہاں جا رہے ہو؟

کہا: ’’جیل جا رہا ہوں...‘‘

فون کی گھنٹی

ایک مریض ڈاکٹر کے پاس اس حالت میں آیا کہ اس کے دونوں کان بُری طرح جلے ہوئے تھے۔

’’یہ کیسے ہوا؟‘‘ ڈاکٹر نے پوچھا۔

مریض بتانے لگا: ’’ڈاکٹر صاحب میں کپڑے استری کر رہا تھا کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بج اُٹھی۔ میں نے استری کو فون سمجھ کر کان سے لگا لیا۔‘‘

’’لیکن تمہارے تو دونوں کان جلے ہوئے ہیں؟‘‘

’’وہ دراصل ابھی میں استری رکھی ہی تھی کہ فون کی گھنٹی دوبارہ بج اُٹھی...‘‘ اس نے معصومیت سے جواب دیا۔

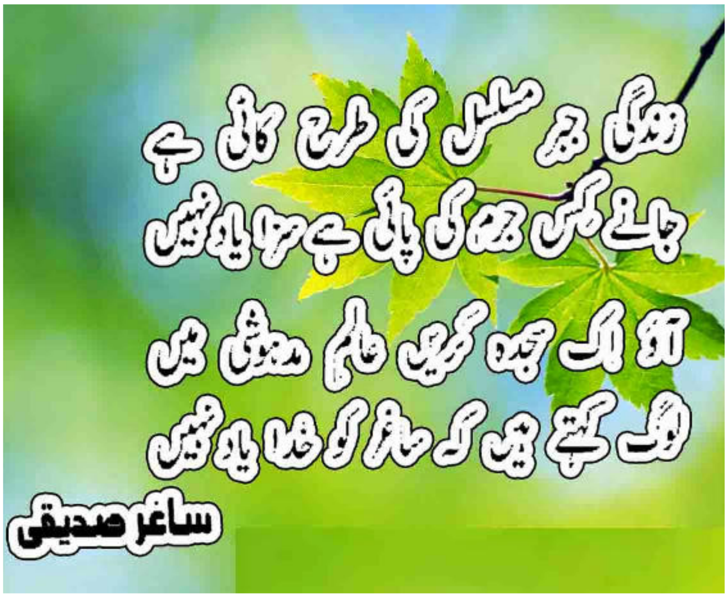

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کی سالانہ تقریب عشائیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت آمد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں ایسوسی ایشن کے انتخابات

ایسوسی ایشن کے طلباء اور برطانیہ کی نیشنل مجلس عاملہ سمیت اڑھائی سو افراد کی شرکت

افریقن ملک ساؤٹومے میں تعلیم الاسلام پرائمری سکول کا قیام

برطانیہ میں تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا قیام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے سات سال قبل عمل میں آیا تھا اور ہر سال اس کی سالانہ تقریب بیت الفتوح مورڈن میں منعقد ہوتی ہے جس میں برطانیہ کے مختلف شہروں سے اس ایسوسی ایشن کے ممبران اس بابرکت تقریب میں شامل ہوتے ہیں۔ امسال یہ تقریب مورخہ چھ مارچ بروز اتوار طاہر ہال بیت الفتوح مورڈن برطانیہ میں منعقد ہوئی۔

بعد نماز مغرب تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب کا آغاز ہوا۔ مکرم ومحترم رفیق احمد حیات صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے دوران سال بہترین کارکردگی دکھانے والے ممبران میں انعامات تقسیم کئے۔ انعامات پانے والوں میں مکرم ومحترم مرزا عبدالرشید صاحب، محترم عبدالمنان اظہر صاحب، محترم رانا عبدالرزاق خان صاحب، محترم عبدالقدیر کوکب صاحب، محترم ضیاء قریشی صاحب، محترم سید حسن خان صاحب اور محترم عطاء القادر طاہر صاحب شامل تھے۔ اس کے علاوہ تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی اس باسکٹ بال ٹیم کے ممبران کو انعامات دیئے گئے جو حال ہی میں جرمنی میں ہونے والے باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں اوّل پوزیشن جیت کے آئے تھے۔

تقسیم انعامات کے بعد مکرم ومحترم پروفیسر حمید احمد چوہدری صاحب صدر تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جرمنی نے ممبران سے خطاب کیا۔ آپ بطور خاص جرمنی سے اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں اس بات پر بہت خوشی کا اظہار کیا کہ گزشتہ سال برطانیہ کی اس ایسوسی ایشن کے پچیس ممبران نے جرمنی کا دورہ کیا جہاں جرمنی اور برطانیہ دونوں ممالک کے ممبران کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا۔

محترم پروفیسر حمید احمد چوہدری صاحب کے خطاب کے بعد مکرم ومحترم رفیق حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ برطانیہ میں تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت راہنمائی میں تعلیم کے فروغ کے لئے کوشاں ہے اور ہر سال اس تنظیم کو بہت سے مستحق طلباء کی مالی مدد کے علاوہ تعلیم کے میدان میں مختلف منصوبہ جات میں مدد کرنے کی

توفیق ملتی ہے جو کہ قابلِ تحسین ہے۔

تقریب کا دوسرا اور اہم ترین اجلاس حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ

تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت آمد کے ساتھ شروع ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کے ساتھ ہی حاضرین محفل کے چہرے اپنے محبوب امام کو دیکھ کے دمک اُٹھے اور ہال میں موجود تمام افراد نے کھڑے ہو کے اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پرتپاک اور والہانہ استقبال کیا۔

مکرم و محترم حافظ مسعود احمد صاحب نے تلاوت قرآن پاک پیش کی جب کہ مکرم مرزا عبدالباسط صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام ترنم سے سنایا۔ اسکے بعد مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب صدر ایسوسی ایشن نے سال 2015 کی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو تمام حاضرین کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہا اور رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ایسوسی ایشن کو گزشتہ سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت اور ہدایت پر افریقن ملک ساؤتومے میں ایک سکول تعلیم الاسلام پرائمری سکول بنانے کی توفیق ملی ہے۔ بہت سے مستحق طلباء کی مالی مدد بھی کی گئی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی ایک پرائمری سکول تعمیر کیا جائے گا۔ دوران سال ادبی سرگرمیاں بھی جاری رہیں۔ دو مما لک کا خیر سگالی دورہ بھی کیا گیا جس میں ہالینڈ کے جلسہ سالانہ میں تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کے تینتیس ارکان کی شمولیت بھی شامل ہے۔ جرمنی میں ہونے والے باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں یوکے کی ٹیم نے اوّل پوزیشن حاصل کی۔ الحمدللہ۔

رپورٹ پیش کرنے کے بعد مکرم مبارک صدیقی صاحب نے حضور انور کی خصوصی شفقت اور اجازت سے ایک مزاحیہ مضمون بھی پڑھ کر سنایا جس سے حاضرین محفل خوب لطف اندوز ہوئے۔ بعد ازاں کھانا پیش کیا گیا۔

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کے ممبران کو اس تقریب میں ایک اور غیر معمولی اعزاز یہ بھی حاصل ہوا کہ حضور انور کی خصوصی شفقت اور ہدایت پر حضور انور کی موجودگی میں ہی اور حضور انور کی زیر نگرانی ہی ایسوسی ایشن کے انتخابات ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم و محترم رانا مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ و جنرل سیکریٹری جماعت احمدیہ برطانیہ کو انتخابات کروانے کی ہدایت فرمائی۔ انتخاب کے سارے عمل کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تقریب میں بنفس نفیس موجود رہے اور پھر انتخابات کے نتائج ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور انور نے آئندہ دو سالوں کے لئے ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا اعلان فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس ایسوسی ایشن کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور حضور انور کا بابرکت اور شفیق سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے اور ہمیں اپنے عہدوں کا حق ادا کرنے والا بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(رپورٹ: شعبہ اشاعت ٹی آئی کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یو کے)

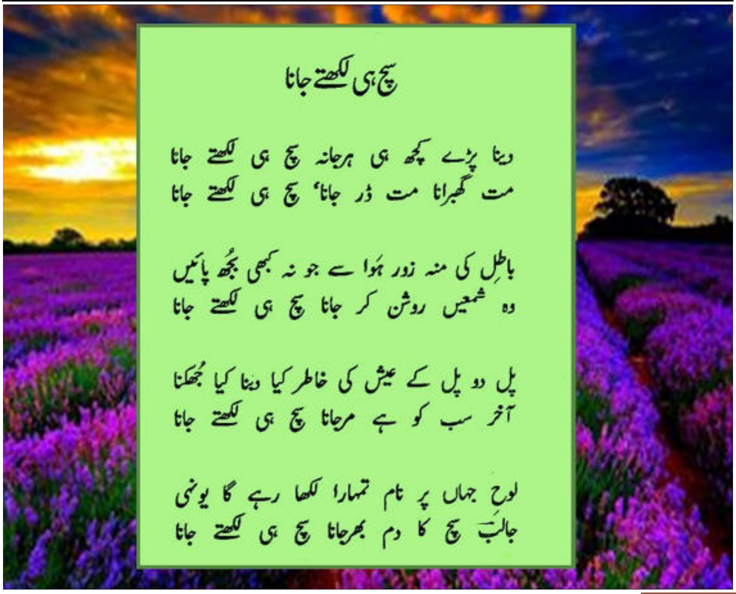

عہدیداران تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ برائے سال 16-2017ء بہ منظوری

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب	صدر ایسوسی ایشن
مکرم بشیر احمد اختر صاحب	نائب صدر
مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب	جنرل سیکرٹری
مکرم عبدالمنان اظہر صاحب	سیکرٹری مال
مکرم عبدالقدیر کوکب صاحب	ایڈیشنل سیکرٹری مال
مکرم سید نصیر احمد صاحب	سیکرٹری تجنید
مکرم مرزا عبدالرشید صاحب	سیکرٹری ضیافت
مکرم ظہیر احمد جتوئی صاحب	سیکرٹری تقریبات
مکرم مرزا عبدالباسط صاحب	سیکرٹری ایسوسی ایٹ ممبران
مکرم سید حسن خان صاحب	سیکرٹری اشاعت

افریقن ملک ساؤٹومے میں زیر تعمیر تعلیم الاسلام پرائمری سکول کی عمارت کی چند تصاویر